سید محمد کفیل بخاری

تمہارے ہر سوال کا جواب قرآن میں موجود ہے۔

۱۹۳۸ء کا زمانہ ہے۔ محلہ لال جہانیاں میلسی شہر (ضلع وہاڑی) کے احاطہ قبرستان میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ تعالی کے عقیدت مندوں اور ارادت کیشوں نے تبلیغی جلسہ اہتمام کیا ہے۔ زمینداروں اور جاگیرداروں کا علاقہ؛ جعلی پیروں اور اندھے مریدوں کی شکار گاہیں اس پر مستزاد شاہ جی کی آمد اور تقریر اسے سہ آتشہ ہی کہ سکتے ہیں۔ ایسے ماحول میں شاہ جی کی تقریریں جاگیرداروں کے ظلم اور پیران درہم و دینار پر گرز البرز شکن سے کم نہ ہوتی تھیں۔ تقریر کا اعلان سنتے ہی یہ لوگ احتیاطی تدابیر سوچنے لگے۔ چنانچہ علاقہ کے پیر مولوی سید کریم حیدر شاہ نے اپنے ایک مرید محمد شعبان کمہار کو تیار کیا کہ جونہی شاہ جی تقریر شروع کریں تم کھڑے ہو کر سوال جڑ دینا۔ ''آپ رسالت، معراج، اولیاء اور درباروں کے منکر ہو؟ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس سوال پر شاہ جی کے عقیدت مند اٹھ کھڑے ہوئے اور مخالف بھی، ارادت مند سائل پر غضبناک ہوئے اور مخالف خوشی سے غل غپاڑہ کرنے لگے۔ مجمع میں ایک ارتعاش پیدا ہوا اور لوگوں کی اکثریت سائل کی اس حرکت پر مشتعل ہو گئی۔ پولیس ''شعبان'' کی گرفتاری کے لئے جلسہ گاہ میں پہنچ گئی۔ اسی شور و غل میں یکایک ایک نعرۂ مستانہ بلند ہوا، دلوں کو ہلا دینے والی گرجدار صدا سنی گئی، شاہ جی پورے جلال کے ساتھ فرما رہے تھے۔

''لوگو! بیٹھ جاؤ، میں دیدۂ بینا رکھتا ہوں۔ جس شخص نے مجھ سے سوال کیا ہے اس کا جواب دینا صرف میرے ذمہ ہے آپ کے نہیں۔ اگر آپ لوگ خاموش ہو کر نہ بیٹھے تو میں تقریر کئے بغیر چلا جاؤں گا''

اس کے ساتھ ہی فضا پرسکون تھی، لوگ گوش بر آواز اور شاہ جی ان سے مخاطب۔ آپ نے محمد شعبان کو سٹیج پر بلایا اور میز پر بٹھا دیا۔

پھر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر فرمایا!

''میرا موضوع تو کچھ اور تھا مگر ''شعبان'' تم جانتے ہو۔ فقیر کے میکدے کی روایت ہی کچھ اور ہے۔ یہاں صراحی، مینا اور جام تشنہ لبوں کے منتظر اور ساقی فیاض ہے۔ آج تمہیں نہ مناؤں گا تو لوگ مجھے کیا کہیں گے؟''

شاہ جی نے ان جملوں کے بعد سائل سے فرمایا

''دیکھو! تم میرے مسلمان بھائی ہو آؤ میں تمہیں قرآن سناؤں''

مختصر خطبہ کے بعد آپ نے سورۂ طٰہٰ کی ابتدائی چار آیات اس انداز میں تلاوت فرمائیں کہ میز پر بیٹھے ہوئے محمد شعبان پر بے خودی اور وجد کی کیفیت طاری ہو گئی پھر سورۂ نجم کی تلاوت شروع کی تو شعبان میز سے زمین پر آ گرا اور جب

فکان قاب قوسین او ادنی